بیعتِ یزید بن معاویہ

غلام مصطفیٰ ظہیر امن پوری

❀ سیدنا عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں:

لَمَّا خَلَعَ أَهْلُ الْمَدِينَةِ يَزِيدَ بْنَ مُعَاوِيَةَ، جَمَعَ ابْنُ عُمَرَ، حَشَمَهُ وَوَلَدَهُ، فَقَالَ : إِنِّي سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ : يُنْصَبُ لِكُلِّ غَادِرٍ لِوَاءٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَإِنَّا قَدْ بَايَعْنَا هٰذَا الرَّجُلَ عَلٰى بَيْعِ اللّٰهِ وَرَسُولِهٖ، وَإِنِّي لَا أَعْلَمُ غَدْرًا أَعْظَمَ مِنْ أَنْ يُبَايَعَ رَجُلٌ عَلٰى بَيْعِ اللّٰهِ وَرَسُولِهٖ ثُمَّ يُنْصَبُ لَهُ الْقِتَالُ، وَإِنِّي لَا أَعْلَمُ أَحَدًا مِّنْكُمْ خَلَعَهُ، وَلَا بَايَعَ فِي هٰذَا الْأَمْرِ، إِلَّا كَانَتِ الْفَيْصَلَ بَيْنِي وَبَيْنَهُ.

''جب (بعض) اہل مدینہ نے یزید بن معاویہ کی بیعت توڑ دی، تو سیدنا عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے اپنے اقرباء اور اولاد کو جمع کیا اور کہا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: ''قیامت کے دن ہر عہد توڑنے والے کے لیے ایک جھنڈا نصب کیا جائے گا۔'' ہم نے اس شخص (یزید) کی بیعت اللہ اور اس کے رسول کی بیان کردہ شرائط پر کی ہے اور اس سے بڑی عہد شکنی میں نے جانتا کہ ایک شخص کی اللہ اور اس کے رسول کے حکم کے مطابق بیعت کی جائے، پھر اس کے خلاف قتال شروع کر دیا جائے۔ آپ میں سے جس کے

متعلق مجھے پتہ چل گیا کہ اس نے (یزید کی) بیعت توڑ کر کسی دوسرے کی بیعت کر لی، تو میرا اس سے تعلق ختم ہو جائے گا۔''

(صحیح البخاري :7111)

❁ حمید بن عبدالرحمٰن حمیری بصری رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

دَخَلْنَا عَلٰی أُسَیْرٍ رَجُلٌ مِّنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ حِینَ اسْتُخْلِفَ یَزِیدُ بْنُ مُعَاوِیَةَ، قَالَ : یَقُولُونَ إِنَّ یَزِیدَ لَیْسَ بِخَیْرِ أُمَّةِ مُحَمَّدٍ، وَلَا أَفْقَهِهَا فِقْهًا، وَلَا أَعْظَمِهَا فِیهَا شَرَفًا، وَأَنَا أَقُول ذٰلِكَ، وَلٰكِنْ وَاللّٰهِ، لَأَنْ تَجْتَمِعَ أُمَّةُ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ تَفَرَّقَ .

''جب یزید بن معاویہ کو خلیفہ مقرر کیا گیا، تو ہم صحابی رسول سیدنا اُسیر رضی اللہ عنہ کے ہاں حاضر ہوئے، تو آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: (بعض) لوگ کہتے ہیں: یزید امت محمدیہ کا بہترین شخص نہیں ہے، نہ وہ بڑا افقیہ ہے، نہ وہ بڑی عظمت وشرف والا ہے۔ میں بھی یہی کہتا ہوں، مگر اللہ کی قسم! مجھے پسند ہے کہ وحدت امت قائم رہے، اس میں پھوٹ نہ پڑے۔''

(تاریخ خلیفة بن خیّاط، ص 217، طبقات ابن سعد : 67/7، التاریخ الکبیر للبخاري : 422/8، الاستیعاب لابن عبد البر :101/1، 1584/4، وسندهٗ حسنٌ)

❁❁❁❁❁❁❁